بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نقشِ آغاز

- پارلیمنٹ کا ایوان اور بیمار زبانوں کا ہذیان
- امریکی فوج کے سومنات میں اذان واقامت کی گونج
- ہے نزع کے عالم میں یہ تہذیب جواں مرگ

قومی پریس میں گزشتہ ہفتے پارلیمنٹ میں ممبرانِ اسمبلی کی غیر پارلیمانی کاروائی سے پاکستانی قوم کی جو رسوائی اور جگ ہنسائی ہوئی خدا کرے کہ انہیں بھی اس کا احساس ہو جنہیں قوم نے اپنا نمائندہ چن کر اپنی عزت بڑھانے، اپنا وقار منوانے اور اپنا مستقبل بنانے کے لیے قومی اسمبلی میں بھیجا ہے جو پوری قوم کا مغز خلاصہ اور جوہر ہیں —— جنہیں قومی ترقی، قانون سازی، امن وامان کے قیام، ملک کے نظریاتی اساس کے تحفظ آئین سے وفاداری اور ملکی سالمیت کی پاسداری کرنی چاہیئے تھی وہ چھوٹے بچوں کی طرح ریت کے گھروندوں پر لڑ پڑنے اور بازاریوں کی طرح دھونس دھمکی، دھینگا مشتی، گالی گلوچ اور ہاتھا پائی کا کردار ادا کرنے لگے ہیں اور اور پھر بھی انکا اصرار ہے کہ وہی قومی قیادت کے مستحق ہیں حکومت بنے تو ان کی ہو، سیاست چمکے تو ان کی ہو، وہی قوم کے رہنما، وہی حکمران، وہی سیاستدان، وہی قائد اور وہی رہبر و رہنما ہوں۔

ہمارے نزدیک اس عظیم منصب کی اہلیت کے لیے رجلیت، مردانگی، بہادری، صبر و استقامت اور شائستگی شرطِ اوّل ہے اس عظیم منصب کے وہی اہل ہیں جو صبر کا پیکر ہوں جن کا تحمل (قوتِ برداشت) ایسا ہو کہ وہ پہاڑوں کی طرح ژالہ باری سے بے نیاز اپنے مشن اور موقف پر کھڑے ہوں جن میں شکوہ پہاڑوں کا تحمل زمین کا اور گہرائی سمندروں کی سی ہو۔

اگر ان کی پشت میں خنجر گھونپے جائیں وہ اپنے سے غیر ماحول میں نفرتوں کی آماجگاہ بن جائیں تب اخلاقی اور انسانی شرف و قدر کا تقاضا یہ ہے کہ وہ زبانوں کی آوارگی پر اُف تک نہ لائیں۔

مگر آج رہنمایانِ قوم و ممبران اسمبلی کی عقلوں کو طاعون چاٹ گیا اور ان کے اخلاق کو سرطان ہو گیا ہے یہ اخلاق کا دیوالیہ اور ملک کے معزز ترین ایوان میں شہدہ پن کا مظاہرہ نہیں تو اور کیا ہے؟ جو لوگ قومی اخلاق اور انسانی اقدار کی مبادیات نہیں جانتے وہی اس قسم کی اوچھی حرکات کا ارتکاب کرتے ہیں۔

ہم اسے پارلیمانی زبان یا سیاسی لڑائی ہرگز نہیں قرار دیتے یہ مبتذل باتیں ہیں جو الفاظ کی رعایت سے گویا کھٹی تیتے ہیں۔

اگر سب دشنام اور دھینگا مشتی بھی رہنمایان قوم کا سیاسی عمل ہے تو قومی اخلاق کا خدا حافظ ؛ مگر اس سے ہرگز کوئی عمدہ فصل تیار نہیں ہوگی زبان کی دشنام سے آلودگی اور سخت دسنگلاخ الفاظ سے قومی معاملات کبھی حل نہیں ہونے جب قومی رہنما بھی جذبات، سفلی حرکات سے مغلوب ہوکر اندھے ہوجائیں جب وہ دماغ کے بجائے پیٹ سے سوچنے لگیں تو پھر ملکی مستقبل بھی خدا کے حوالے ، ٹھوس پارلیمانی کاروائی، مثبت سیاسی سوچ اور گفتگو، قومی ترقی اور ملکی تعمیر کے لیے مفید ترین قانون سازی پر کون ایسا بدبخت ہے جو نکیر کرے۔

مگر گالی گلوچ، ہاتھاپائی، مارکٹائی اور باہم دست و گریبان ہونا تو ہے ہی مذموم، طعن و طنز بھی کمزور انسانوں کی بیمار زبانوں کا ہذیان ہے —— جس عہد میں اس ذہنیت و کردار کے لوگ اقتدار کے حاشیہ میں ہوں یا پارلیمنٹ کے کسی زاویہ میں، اس عہد کے تاریخ کے ورق زیادہ تر سیاہ ہی رہتے ہیں اور اس سے جو مزاج بنتا اور جو تاریخ رقم ہوتی ہے اس سے قومی اور ملی مزاج کی نفی ہوتی ہے۔

واشنگٹن ۴ دسمبر۔ امریکی محکمہ دفاع میں ۳ دسمبر کو ایک تقریب کے دوران کیپٹن عبدالرشید محمد کو امریکی مسلح افواج کی تاریخ کا پہلا اسلامی چیپلین (CHAPLAIN) امام مقرر کیا گیا عبدالرشید محمد مقامی امام کی حیثیت سے کردار ادا کریں گے امریکی فوج نے مسلمان چیپلین (امام) کے تقرر کے سلسلے میں خاصے عرصے تک کام کیا ہے ج ایک منصوبے کی تکمیل ہوئی ہے فوج میں فی الوقت ایک امام ہے لیکن ابھی مزید تقرر کیا جائے گا امریکی بحریہ یں بھی جلد پہلے امام کا تقرر کیا جائے گا عبدالرشید محمد سنی مسلمان ہیں اور ۱۹۷۸ء سے امام کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ (فکر و نظر ۵ دسمبر امریکی شعبہ اطلاعات اسلام آباد کا خبرنامہ)

بالآخر فاتح تہذیب اور اس کے علمبرداروں نے دین اسلام کی حقیقت پر مبنی اور ابدی و آفاقی تعلیمات کے سامنے عملاً اپنی شکست تسلیم کر لی۔ مغربی سوسائٹی میں زوال و انحطاط اور ان کے ذہنی و فکری افلاس کی ابتدائی علامتیں اور آثار واضح ہونے لگے ہیں اس کے صالح اور تعمیری اجزاء کے بجائے انسانیت دشمن اور تخریبی اجزاء اب کسی سے اوجھل نہیں رہے تہذیبِ مغرب کے قلب و نظر کا فساد جو اس کی خصوصیت و امتیاز ہے درحقیقت اس کی روح کی آلودگی و ناپاکی کا مظہر ہے ؎

فساد قلب و نظر ہے فرنگ کی تہذیب — کہ روح اس کی مدنیت کی رہ سکی نہ عفیف
رہے نہ روح میں پاکیزگی تو ہے ناپید — ضمیر پاک و خیال بلند و ذوق لطیف

جس کا نتیجہ ان کے باطن اور افراد کے قلوب کی وہ بے نوری اور زندگی کی وہ بے کیفی ہے جو اس تہذیب پر بُری طرح مسلط ہے اس۔ اس کو ایک مشینی و مصنوعی رنگ دے کر روحانی قدروں سے اس کا رشتہ